السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص شام کی نماز پڑھ کر بستر پر سوجاتا ہے اور نیند سے مغلوب ہوجاتا ہے۔ اگر وہ رات کو بارہ بجے کے بعد جاگے تو نماز عشاء کی پڑھے جائز ہے یا نہیں؟:

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے :

«کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکرہ النوم قبلہا والحدیث بعدہا» (مشکوٰۃ باب تعجیل الصلوۃ)

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عشاء سے پہلے سونا اور عشاء کے بعد باتیں کرنا برا جانتے تھے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ دیدہ دانستہ عشاء سے پہلے سونا درست نہیں۔ اگرچہ عشاء کی نماز کا وقت نصف رات تک ہے لیکن عشاء سے پہلے سونے سے منع فرمایا تاکہ کہیں نیند کے غلبہ میں نماز نہ رہ جائے یا جماعت نہ فوت ہو جائے بلکہ اگر پاس جگانے والا موجود ہو تو بھی نہ سوئے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام ممانعت فرمائی تاکہ سونے کی عادت نہ پڑ جائے۔ ہاں کہیں اتفاقیہ نیند کا غلبہ ہو کر سو گیا تو پھر جب جاگے فوراً نماز پڑھے خواہ رات کے بارہ بجے کا وقت ہو یا کوئی اور وقت ہو۔

حدیث میں ہے :

«اذا نسی احدکم صلوۃ اونام عنہا فلیصلہا اذا ذکرہا۔» (مشکوٰۃ باب تعجیل الصلوۃ صفحہ52)

یعنی جب ایک تمہارا نماز بھول جائے یا سو جائے تو جب یاد آئے یا جاگے اس وقت پڑھ لے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص80

محدث فتویٰ